نیوز لیٹر

فروری، مارچ، اپریل، مئی
2020

K.D.A
Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

مدیران: حبیب الرحمٰن خان - عبدالقدوس ھاشمی - قاضی تنویر احمد - ملک ندیم

جنرل سیکرٹری کی ڈیسک سے:

سب سے پہلے تو ہم اللہ کے شکرگزار ہیں جس نے ہمارے ملک کو کسی حد تک اور خاص کر ہماری کالونی کو اس کرونا جیسی بیماری سے باقی دنیا کے مقابلہ میں بچا کر رکھا ہوا ہے۔ ہم اللہ تبارک تعالی کا جتنا شکر بجالائیں وہ کم ہوگا۔ اسکی احتیاط میں آپ لوگوں نے جس طرح ایسوسی ایشن کا ساتھ دیا ہے وہ قابل ستائش و تحسین ہے۔ اسی لاک ڈان کی وجہ سے ہم نے ۲۳ مارچ کی تقریب، جنرل باڈی اجلاس اور غزل نائٹ کے ایونٹ منسوخ کیے تا کہ مکینوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ میری اور میری ٹیم ہمیشہ اس سوسائیٹی اور مکینوں کی آسانی کے لئے دن ورات جستجو میں رہتی ہے اور انشائاللہ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم اسکو ایک مثالی سوسائیٹی بنائیں تا کہ آپ لوگوں کے دیے ہوئے مینڈیٹ کا جواز بن سکے اور آپکو فخر ہو کہ آپ نے صحیح لوگوں کو منتخب کیا ہے۔

اس دنیا میں کسی کی کامیابی کسی سے برداشت نہیں ہوتی۔ کئی لوگ بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔کئی طعنے کستے ہیں۔۔۔کئی رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔۔۔۔کئی الزامات لگاتے ہیں۔۔۔کئی سازشیں کرتے ہیں۔ کئی لوگ ایک دوسرے کو رسوا کرنے کے موقعے تلاش کرتے ہیں۔ اچھائی کو برائی کا روپ دے کر پیش کرتے ہیں۔ کسی کو بھی کسی کی کامیابی برداشت نہیں ہوتی۔ لیکن اللہ تبارک وتعالی ان الزامات۔۔۔سازشوں۔۔۔رکاوٹوں۔۔۔کو خاطر میں نہیں لاتا۔ وہ اچھے اور نیک انسان کے لئے آسانیاں پیدا کرتا ہے۔۔۔راستے کھولتا ہے۔۔۔منزل تک پہنچانے میں مدد فرماتا ہے۔ اللہ تعالی کی ہی ذات ہے جس کا ہاتھ میں ہر قسم کی عزت اور ذلت ہے۔ اللہ تعالی نے ساری مخلوق کو اپنے قبضے میں رکھا ہے۔۔۔وہ جسے چاہتا ہے عزت بخشتا ہے۔۔۔جس سے چاہتا ہے کھینچ لیتا ہے۔ اللہ تعالی جو نیک ہوتے ہیں انہیں اپنی مراد تک ضرور پہنچاتا ہے۔

اچ پارک کی ڈیولپمنٹ کوئی چھوٹا کام نہیں اسکے پیچھے کتنی محنت ہے یہ میں جانتا ہوں یا میری ٹیم!

دوسرے علاقے کے متحرک ممبران نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ اتنا بڑا کام انکے حلقہ میں ہو جائے مگر یہ بلال غفار بھائی کی دوستی اور محبت ہے کہ انھوں نے میری بات اور ہم سے کیے گئے وعدہ کا بھرم رکھا۔ انشاءاللہ ان سے اور بھی کام جسمیں پانی جیسے اہم کام شامل ہیں وہ بھی لیں گے۔

آگے چل کر ہم مزید بہترین کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اگر اللہ نے ساتھ دیا تو وہ بھی آپ ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ گیٹ ۲ کی طرح گیٹ ا کی بھی تزین و آرائش کی جائے اسکے ساتھ وہاں بائیومیٹرک سسٹم کے ذریعے ملازمین کی انٹری کو یقعینی بنایا جائے، ہر گلی میں مکانوں کے نمبر کے بورڈ آویزاں کیے جائیں اور اسکے ساتھ ہم پانی کے لئے اپنا ریز روائر بنانے اور تقسیم کے سسٹم کو بھی بنانے کی خواہش رکھتے ہیں کیونکہ جس طرح میری ٹیم نے گیٹ ۲ اور اچ پارک جیسے پراجکٹ مکمل کیے ہیں بلکل اُسی طرح باقی کام بھی مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اللہ آپکو اور ہم سبکو اپنے حفظ و آمان میں رکھے!

شکریہ آپکا اپنا **حبیب الرحمٰن خان** جنرل سیکرٹری

ایچ پارک کی ڈیولپمنٹ:

ایچ پارک واسپورٹس گراؤنڈاورسیز بنگلوز میں بسنے والے رہائشیوں کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں جہاں ہمارے بچے نہ صرف معیاری فٹبال وکرکٹ وغیرہ کھیلتے ہیں بلکہ لوگ جاگنگ اورعیدین کی نماز بھی ادا کرتے ہیں۔اسکے علاوہ اس گراؤنڈ میں مکین اپنے خاندان کی شادی بیاہ کی تقریبات بھی کرواتے ہیں۔یہ پارک وگراؤنڈ کہنے کو تواسپورٹس گراؤنڈ کہلاتا ہے مگر آجتک کبھی بھی کسی نے اسکی ڈیولپمنٹ پرتوجہ نہیں دی۔موجودہ ایسوسی ایشن جس میں ویژنری لوگ موجود ہیں اورکام لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ شروع دن سے ایچ پارک کی ڈیولپمنٹ اوراسکوخوبصورت بنانے کے لئے متحرک تھے جسکے لئے وہ اپنے حلقہ سے منتخب صوبائی وقومی اسمبلی کے ممبراور کنٹونمنٹ سے مسلسل رابطہ کئے ہوئے تھے۔کہتے ہیں کہ" جہاں چاہ وہاں راستہ" تو آخرکار ہماری کاوش رنگ لے آئیں جب پی ٹی آئی کے ممبر صوبائی اسمبلی جناب بلال غفار جنرل سیکرٹری حبیب الرحمٰن خان سے بہتر تعلقات کی بناراضی ہوگئے کہ وہ وفاقی فنڈ سے اسکی ڈیولپمنٹ کروائیں گے۔بلآخر وفاقی وزیر جناب علی حیدرزیدی نے اس پارک کے لئے۷۴ لاکھ کی خطیررقم مختص کروائی اوراسکاٹھیکہ پاک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کودیا گیا جس نے کام شروع کردیا ہے۔

اس پارک میں پوراجاگنگ ٹریک نئے سرے سے بنایا جارہاہے، پورے گراؤنڈ کولیول کیا گیا ہے پھراس پورے گراؤنڈ پرگھاس لگائی جائے گی جسکے لئے ایک نئی پانی کی بورنگ کروائی گئی ہے، باہرواندر پیورلگائے گئے ہیں، پارک میں کرکٹ کی نئی پچ بنائی جائے گی، فٹبال گول پوسٹ لگیں گے، جگہ جگہ بینچ لگائی جائیں گی اورفلڈ لائٹ کا بھی لانتظام کیا جارہاہے۔یعنی ہروہ کچھ کیا جائے گا جوہم چاہ رہے تھے۔

ہمارے تصور میں بھی نہیں تھا کہ اتنا بڑا کام ہوگا اورشایداورسیزکی تاریخ کا بہت بڑا پروجیکٹ مکمل ہونے جارہاہے۔

آپ لوگوں کوشایداندازہ نہیں ہے کہ اس پروجیکٹ کوحاصل کرنے کے لئے کتنے پاپڑ بیلے گئے ہیں اورکتنا فالوآپ کیا گیا ہوگا۔

انشائاللہ اس پارک کاافتتاح دھوم دھام سے کیا جائے گا اوراگر حالات نے اجازت دی توبڑی شخصیات کوبھی مدعوکرنے کاارادہ ہے۔اس پارک کی ڈیولپمنٹ سے ہماری سوسائیٹی کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوگا۔

علی حیدر زیدی کا دورہ:

جمعرات ۳۰ اپریل کی رات جناب علی حیدر زیدی ممبر قومی اسمبلی حلقہ NA-244 اور جناب بلال احمد غفار ممبر سندھ اسمبلی حلقہ PS-103 نے اچانک اور سیز بنگلوز کا ہنگامی دورہ کیا اور اور سیز کے مختصر مکینوں اور اراکین ایسوسی ایشن کے ساتھ کچھ وقت گزارا اور ایچ پارک کی تعمیر نو کا بھی معائنہ کیا۔

اس موقع پر صدر ایسوسی ایشن و جنرل سیکرٹری نے انکا شکریہ ادا کیا اور درخواست کی کہ اور سیز کے پانی کے مسئلہ پر بھی توجہ دی جائے۔ بابر قائم خانی صاحب نے بھی علی زیدی سے پانی پر توجہ دینے کی بات کی اور کراچی کے نوجوانوں کے لئے نوکریاں بحال کرنے پر زور دیا۔ اسی موقع پر جناب اقرار بیگ صاحب نے بھی کراچی کی ترقی سے متعلق کچھ باتیں انکو گوش گزار کرائیں۔ ملک ندیم صاحب نے بھی پانی کی مشکلات کے بارے میں بتایا۔

زیدی صاحب نے پانی کی تکلیف پر توجہ دینے کا وعدہ کیا اور رخصت ہوئے۔ امید رکھنی چاہیئے کہ کوئی بہتری ضرور آئے گی۔

کراچی الیکٹرک کے سب اسٹیشن کی تعمیر نو:

ایچ پارک میں واقع کے الیکٹرک کا سب اسٹیشن زبوحالی کا شکار تھا جسکی چھت کا پلستر بھی گرنا شروع ہو گیا تھا اور کچھ بعید نہیں تھا کہ پوری چھت گر جاتی جس سے بڑے نقصان کا اندیشہ تھا۔ ایسوسی ایشن نے کے الیکٹرک کو نہ صرف خطوط کے ذریعہ بلکہ اپنے ممبر جناب فرحت علی خان کے توسط سے کے الیکٹرک پر زور دیا کہ اس سب اسٹیشن کی ازسرنو تعمیر کی جائے اور کافی فالو آپ کے بعد کے الیکٹرک نے رضامندی ظاہر کی اور باقاعدہ کام کا آغاز کیا گیا۔ ہماری ایسوسی ایشن ہر اس کام کی جانب اپنا وزن ڈالنے کی کوشش کرتی ہے جس میں ہماری سوسائیٹی کی بہتری ہو۔

مکینوں خاص کر خواتین کی سہولت کے لئے مثبت قدم:

آجکل کرونا کی وجہ سے شہر کراچی میں بھی لاک ڈان ہے اور ہم نے بھی اپنی سوسائیٹی میں احتیاط کے طور پر گیٹ بند کئے ہوئے ہیں تاکہ جس حد تک اس وبا سے بچا جا سکے بچا جائے۔ مکین بھی اس بیماری کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور انکی بھی کوشش ہے کہ باہر کم سے کم نکلا جائے۔

ہماری خواتین اور لوگ کافی پریشان دکھائی دے رہے ہیں کیونکہ خریداری کے لئے باہر تو نکلنا پڑتا ہے۔ چلیں گوشت یا مرغی تو مہینہ بھر کی لی جا سکتی ہے مگر سبزی اور پھل تو روزآنہ کی ہی بنیاد پر خریدے جاتے ہیں جسکے لئے باہر جانا پڑتا ہے اور پھل و سبزی فروش کی من مانی قیمتیں دینی پڑتی ہیں۔ اکثر خواتین کا اصرار تھا کہ اگر تازہ پھل و سبزی اور سیز کے اندر مل جائے تو باہر جانے سے بچا جا سکتا ہے جیسے عسکری یا اور دوسری جگہ ہے۔

ہمارے ایک مکین نے بہت ہی روایتی نرخ پر اور سیز میں اسٹال لگانے کی خواہش کا اظہار کیا جسکے لئے ہم نے کافی مکینوں سے رائے لینے کہ بعد معاملہ کمیٹی میں رکھا اور اس شرط پر کہ کچھ وقت کے لئے تجرباتی بنیاد پر وقتی اسکی اجازت دی جائے۔ ایچ پارک کے ایک کونے کو اسٹال لگانے کے لئے وقف کیا گیا اور ان مکین سے کچھ قواعد بھی طے کئے گئے ہیں۔ اس۔ سلسلے میں ایسوسی ایشن نے واٹس ایپ گروپ پر مکینوں کو نہ صرف باخبر رکھا بلکہ انکی مثبت اور منفی رائے کو شامل کیا مگر افسوس چند مخصوص افراد جنکو پہچاننے میں کوئی دقّت پیش نہیں آتی ہے انھوں نے بجائے اسکے کہ ایسوسی ایشن کو اعتماد میں لیتے کنٹونمنٹ کہ ذریعے بنائے گئے مکین کے اسٹال کو تہس نہیس کروا دیا اور مکین کا جو ہمارے مکینوں کے لئے آسانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کا بلاوجہ نقصان کروادیا۔ جگہ کی تبدیلی کی بات مل بیٹھ کر بھی ہوسکتی تھی اس میں شر کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔

ایسا ہرگز نہیں تھا کہ ایسوسی ایشن نے مستقل طور پر کوئی جگہ الاٹ کردی ہے جسکا اختیار بھی ہمارے پاس نہیں ہے، یہ اجازت مکینوں کی فلاح کے لئے دی گئی تھی، سوچ یہ تھی کہ اگر مکینوں کو اس سہولت سے فائدہ نہ ہوا تو اس اسٹال کو ختم کر دیا جائے گا۔

چند مخصوص لوگ ،،میں نہ مانوں،، اور ،،مخالفت برائے مخالفت،، کی بنیاد پر اسکی مخالفت کرتے رہے، ہماری ان سے درخواست تھی کہ اسٹال کو لگنے دیں اور موازنہ کرلیں کہ اس سے فائدہ مل رہا ہے یا نہیں پہلے ہی مخالفت نہ کریں۔ جگہ کا کوئی مسلہ نہیں ہے جب چاہیں گے تبدیل ہوجائے گی صرف یہ دیکھیں اس سے مکینوں کو کتنی سہولت ملتی ہے۔

آپکی ایسوسی ایشن کبھی کسی غلط کام کا ساتھ نہیں دے گی اور ہمیشہ آپکی سہولت کے لئے کام کرتی رہے گی اور یہی وجہ ہے کہ ابتک بہترین کام ہوتے چلے آئے ہیں جو کبھی نہیں ہوئے۔

جن صاحب کو بھی نامکمل معلومات کی وجہ سے کوئی پریشانی تھی وہ ہم سے دفتر میں ملاقات کر کے ساری معلومات لے سکتے تھے، بلاوجہ واویلا نہ کرتے کیونکہ یہی وجہ ہے کہ پھر لوگ اچھے کام سے بھاگ جاتے ہیں۔

بحرحال اب اس اسٹال کو فائر بریگیڈ اسٹیشن کی دیوار کے ساتھ جی پارک کے عقب میں لگایا گیا ہے، جہاں معیاری و سستی اور تازہ سبزی اور پھل دستیاب ہیں۔

اپنے ہی گراتے ہیں نشیمن پہ بجلیاں
غیروں نے آکے پھر بھی ہمیں تھام لیا ہے

پانی کی داستان:

پانی کی داستان کوئی نئی نہیں۔ پچھلے ک ء برسوں سے ہمارے مکین اس سے پریشان ہیں۔ پانی کے آنے جانے کا کوئی وقت متعین نہیں اور مکین علی جان کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں کہ وہ کب پانی چلائے اور کس جگہ کب دے۔ اسی دوران جب کرونا کی وجہ سے لاک ڈاؤن تھا ہمارا ایک چالیس ہارس پاور کا پمپ خراب ہو گیا جس نے رہی سہی کسر بھی پوری کردی اور خاص کر اوپر والے بلاک یعنی Q اور A بلاک کے کچھ گھر تو پانی کو ترس گئے۔ ایسوسی ایشن اپنی پوری کوشش کرتی رہی کہ پانی کا پریشر بڑھایا جائے اور اس سلسلے میں جو دو والو باہر K بلاک کے گھر میں لگے ہوئے تھے اور خراب ہو گئے تھے انکو بدلنے کی کوشش کی گئی مگر مکین کے عدم تعاون کی وجہ سے انکو K پارک کے کونے میں شفٹ کروایا گیا جس پر ایسوسی ایشن نے سولہ ہزار روپے کے اخراجات برداشت کئے۔ کوشش کی گئی کہ ان والو کو کچھ دیر کے لئے بند کر کے پریشر بڑھایا جائے تا کہ اوپر کے بلاک کو کچھ پانی مل سکے مگر سب تدبیر کار آمد نہ ہوئیں اور وہ نتائج نہ ملے جسکی توقع تھی۔ یہ والو اُس وقت آپریٹ کئے جائیں گے جب اسکی ضرورت محسوس کی جائے گی۔ بہر حال بابر بھائی ایک بار پھر ایسوسی ایشن کے ساتھ کھڑے ہوئے اور ہم نے ملکر واٹر بورڈ پر ہر سطح پر پریشر ڈالا اور نتیجہ میں پہلی مئی کی رات دوسرا پمپ مرمت کر کے لگایا گیا اور پھر پوری طاقت سے پانی سپلائی کیا گیا اور لوگوں نے سکون کا سانس لیا کہ کچھ بہتری نظر آئی۔ اسی دوران کچھ مکین بھی ایسوسی ایشن کے ساتھ ریزروائر پر پہنچے اور سپلائی کو مانیٹر کیا گیا اسکا فائدہ یہ ہوا کہ کافی گھروں کو پانی مہیا ہوا۔ کے الیکٹرک جو جگہ جگہ ارتھنگ کے لیے گڑھے کھود رہی تھی اس نے بہت تنگ کیا اور نہایت ہی غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا کہ جگہ جگہ ہماری پانی کی لائن توڑ دیں جسکو بھی بنایا جاتا رہا۔ حد تو یہ ہوئی جب انھوں نے گیٹ ۲ پر مین اٹھارہ انچ کی لائن میں چھید کر دیا جس نے تباہی مچادی۔ آخر اس لائن کو بھی مرمت کروایا گیا جسکا سارا خرچہ کے الیکٹرک نے ہی برداشت کیا مگر اس سے دو سپلائی متاثر ہوئیں۔

ہماری ایسوسی ایشن جتنی کوشش کرسکتی ہے وہ کرتی رہتی ہے مگر کچھ چیزیں ہمارے بس سے بھی باہر ہو جاتی ہیں کیونکہ ہم واٹر بورڈ پر دباؤ کسی حد تک ہی ڈال سکتے ہیں مگر ہمارے کچھ مکینوں کو شاید یہ تاثر ہے کہ پانی ایسوسی ایشن چلاتی ہے یا اسکی ذمہ داری ہے تو وہ غلط سوچتے ہیں کیونکہ ایسا بلکل نہیں ہے ہاں البتہ موجودہ ایسوسی ایشن اپنے مکینوں کے سکھ کی خاطر گزشتہ ایسوسی ایشن کے مقابلہ میں زیادہ دلچسپی لیتی ہے جبکہ کچھ لوگ تو کہتے ہیں کہ آپ لوگوں نے مکینوں کو زیادہ آسانیاں دی ہیں اور اپڈیٹ کرنا شروع کر دیا ہے ورنہ اس سے قبل کسی کو نہیں پتہ ہوتا تھا کہ کس گھر پانی آتا ہے اور کس گھر نہیں تو ہمارا جواب یہی ہوتا ہے کہ ہم ویلفیر کرنے آئے ہیں جتنی آسانی دے سکتے ہیں دیں گے۔

حالانکہ موجودہ ایسوسی ایشن نے کافی مخلص کوششیں کی ہیں اور اسکے نتائج بھی ملے ہیں مگر پھر بھی ممکن ہے ہم شاید وہ نتائج حاصل نہ کرسکے ہوں جو توقع کر رہے تھے لہٰذا ہم نے ۹ مئی کی رات مکینوں کو دعوت دی کہ وہ رات ایسوسی ایشن آفس تشریف لائیں اور اپنی رائے دیں کہ ایسوسی ایشن اور کیا کچھ کرے جس سے پانی میں بہتری آسکے۔ قریباً پینتیس کے قریب مکین جسمیں کچھ خواتین بھی تھیں تشریف لائے اور اپنی رائے دی جسکو ایسوسی ایشن نے تحمل سے نہ صرف سنا بلکہ اس پر عمل کرنے کا بھی ارادہ کیا۔ ہماری یہی توقع ہے کہ مکین ہمیں اپنی پیش قیمت رائے دیں اور ہماری مدد کریں کیونکہ اس مسئلے سے ملکر ہی نبرد آزما ہو سکتے ہیں۔

آن لائن پیمنٹ:

آج کا زمانہ جدید ہے اور اب روایتی انداز کی نسبت ڈیجیٹل پیمنٹ زیادہ آسان و موثر ہے۔ کیونکہ موجودہ ایسوسی ایشن نوجوان و باصلاحیت اور جدید دور سے ہم آہنگ لوگوں پر مشتمل ہے لہٰذا انھوں نے ماہانہ کنٹریبیوشن و عطیات کے لئے مکینوں کو قائل کیا کہ وہ اپنی کنٹریبیوشن و عطیات ڈائریکٹ ایسوسی ایشن کے بنک اکاؤنٹ جسکی

تفصیل نیچے درج ہے اس میں جمع کرائیں نا کہ سپر وائزر کا انتظار کریں کہ وہ گھر آ کر وصول کرے۔ ایک تو اسکا فائدہ یہ ہے کہ آپکے اور ایسوسی ایشن کے پاس الیکٹرونک ثبوت فوری مہیا ہو جاتا ہے دوسرا سپر وائزر اور آپکا ٹائم بچتا ہے جسکو مکینوں کے دروازے پر کھڑا رہنا پڑتا ہے اور تیسرا کیش ہینڈلنگ کم سے کم ہو جاتی جو آڈٹ کے لئے بھی بہت مددگار ثابت ہوگی۔ آپ آن لائن پیمنٹ کرتے ہی اسکی تصویر ایسوسی ایشن کے خزانچی یا جنرل سیکرٹری کو واٹس ایپ کر دیں تا کہ فوری رسید جاری کر دی جائے۔

ہمارے کئی مکین پچھلے ماہ سے اس نئے پیمنٹ کے طریقے پر عمل کر رہے ہیں اور بہت مطمئن ہیں۔ انشائاللہ وقت کے ساتھ اس میں اضافہ ہونے کی قوی امید ہے اور ہمیں امید ہے کہ جلد زیادہ تر مکین اس سسٹم کا حصہ ہونگے۔ جو مکین اس سسٹم کو نہیں اپنائیں گے انکے لئے سپر وائزر اسی طرح گھر سے رقم وصول کرتا رہے گا۔

ہمارا بنک اکاؤنٹ نمبر مندجہ ذیل ہے:

AL BARAKA BANK PVT LTD
A/C 0102326607501
Title: OPBRWA
email: opbrwa@yahoo.com

کرونا وائرس یا COVID19

" کورونا" وائرس کا ایک مجموعہ ہے اس مجموعہ کا نام کورونا ہے یہ بہت پرانا وائرس ہے جو 1930 میں مرغیوں میں دریافت ہوا، پھر یہ 1940 میں چوہوں میں دریافت ہوا۔ انسانوں میں کورونا وائرس سب سے پہلے 1960 کی دہائی میں دریافت ہوا۔ یہ سردی کے نزلہ سے متاثر کچھ مریضوں میں خنزیر سے متعدی ہو کر داخل ہوا تھا۔ اس وقت اس وائرس کو ہیومن (انسانی) کرونا وائرس E229 اور OC43 کا نام دیا گیا تھا، اس کے بعد اس وائرس کی اور دوسری قسمیں بھی دریافت ہوئیں۔

*1960ء کی دہائی میں دریافت ہونے والے پہلے انسانی کورونا وائرس OC43 اور 229E تھے۔

*اسکے بعد 2003 میں کورونا وائرس CoV-SARS دریافت ہوا۔

*اسکے بعد 2004 میں کورونا وائرس NL63HCoV دریافت ہوا۔

*اسکے بعد 2005 میں کورونا وائرس HKU1 دریافت ہوا۔

*اسکے بعد 2012 میں کورونا وائرس CoV-MERS دریافت ہوا۔

یہ سب محدود سطح پر پھیلنے کے بعد کنٹرول کر لیے گئے۔ عالمی ادارہ صحت کے ذریعہ نامزد کردہ 2019-nCov نامی کورونا وائرس کی ایک نئی وبا 31 دسمبر 2019ء سے چین میں عام ہوئی۔ جو آہستہ آہستہ وبائی شکل اختیار کرتی گئی۔ حالیہ 2019 میں دریافت ہونے والے کورونا وائرس کو 2-CoV-SARS یا 19-COVID کا نام دیا گیا، یہ وائرس اس لیے خطرناک ہے کہ یہ انسان سے انسان کے درمیان میں پھیلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ 25 جنوری 2020ء کو چین کے 13 شہروں میں ایمرجنسی لگادی گئی ہے جبکہ وائرس کی شناخت یورپ سمیت کئی دوسرے ممالک میں بھی ہو چکی ہے۔ یہ وائرس اپنی پیچیدہ میوٹیشن کی وجہ سے انسان کے دفاعی نظام کو کنفیوز کرنے کی صلاحیت حاصل کر چکا ہے یہی وجہ اسکے پھیلنے کی رفتار کو بہت زیادہ بڑھا چکی ہے اسی لیے اس پر قابو پانے میں پوری دنیا کو دشواری

ہو رہی ہے۔

اس وائرس نے دوسرے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اپنے قدم جمائے ہیں اور اس وائرس کو پھیلنے سے بچاؤ کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے معاشرتی فاصلہ یعنی ہم لوگوں سے دور رہیں لہٰذا حکومت نے لاک ڈان کی پالیسی اپنائی ہے اور مارکیٹ و کاروباری سرگرمیوں کچھ عرصہ کے لئے بند یا مختصر کرنے کے احکامات جاری کیے۔ آپکی ایسوسی ایشن نے بھی تمام مکینوں کی تائید سے ورکرز و مہمانوں کا داخلہ ۲۲ مارچ سے بند کردیا تھا، گیٹ مکمل بند کیا گیا اور سرونٹ کے اندر آنے پر پابندی لگائی گئی تاکہ مکینوں کو اس وبا سے جس قدر ہو سکے بچایا جا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہماری سوسائیٹی میں الحمدللہ کرونا کا کوئی مریض نہیں ہے جبکہ عسکری جیسی سوسائیٹی بھی اس سے نہیں بچ سکی۔

جیسے جیسے وقت کے ساتھ حکومتی پالیسی تبدیل ہوتی رہیں ہم نے بھی اسی طرح اپنی پالیسی میں تبدیلی جاری رکھی حالانکہ بہت ہی مختصر تعداد میں مکینوں کی طرف سے اعتراض بھی اُٹھائے گئے مگر اکثریت کی بھلائی کی خاطر ہم نے پریشر برداشت کیا۔ اس ساری محنت کے پیچھے ہمارے مکینوں نے جس طرح ہمارا حوصلہ بڑھایا وہ قابل دید ہے۔ ہماری سیکورٹی ٹیم و جنرل سیکرٹری نے بہت زیادہ پریشر لیا اور شاباش ہے کہ انھوں نے اسکو بہترین طریقہ سے نبھایا۔

حالات کے پیشِ نظر پوری شاہراہوں اور گیٹ پر ڈیٹول کا اسپرے کروایا گیا، باہر سے آنے والے کچھ سرونٹ و سروس کے اہلکاروں کے لئے لیقوئیڈ سوپ و پانی کا بندوبست بھی کیا گیا اور پورے علاقے میں اسپرے کا بندوبست بھی کیا گیا۔ اسی طرح چوکیدار و اسٹاف اور جمع داروں کو ماسک و دستانے بھی مہیا کیے جاتے رہے۔ کسی ایمرجنسی کی صورت میں کہ کہیں کوئی اسٹاف اس بیماری کا شکار نہ ہو جائے اور اسکے علاج کی غرض کے لئے مکینوں نے ہمارے بہبود فنڈ میں کافی عطیہ دیا۔ اسکے ساتھ مکینوں نے بڑھ چڑھ کر کھانے پینے کی اشیاء غریب اسٹاف و سرونٹ میں تقسیم کیں اللہ انکی اس نیکی کو قبول کرے آمین۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو اس وبا سے بچا کر رکھے اور جن لوگوں کا کاروبار خراب ہوا ہے انکی مدد کرے آمین۔

صابر سوئیپر کی بہترین کارگردگی:

صابر اور اسکی ٹیم نے اس لاک ڈاؤن میں جب باہر پبلک ٹرانسپورٹ بلکل بند تھی سو فیصد حاضری کے ساتھ کمال کردیا اور بہت ہی شاندار پرفارمنس دی کہ کہیں سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ ہم صابر اور اسکی ٹیم کو شاباش دیتے ہیں۔

کنٹونمنٹ بورڈ فیصل کے CEO سے ایک ملاقات:

سابقہ کنٹونمنٹ ایگزیکٹو آفیسر جناب عامر مسعود خان کے تبادلے کہ بعد باضابطہ نئے کنٹونمنٹ ایگزیکٹو آفیسر جناب رعنا خاور صاحب نے چارج لیا ہے مگر اس کرونا اور لاک ڈان کی موجب ہماری ان سے ملاقات نہیں ہو پارہی تھی جسکا ہمیں شدت سے احساس تھا۔

۱۲ مئی کو کنٹونمنٹ بورڈ سے جنرل سیکرٹری جناب حبیب الرحمٰن صاحب کو فون آیا کہ رعنا خاور صاحب ان سے ملاقات کے خواہش مند ہیں لہٰذا ۱۳ مئی کو دن بارہ بجے کا وقت طے پایا اور وقت مقرر پر جناب حبیب الرحمٰن اور ملک ندیم صاحب نے رعنا صاحب کے دفتر میں ملاقات کی۔ایسوسی ایشن کی جانب سے رعنا صاحب کو خوش آمدید کا خط اور پھولوں کا گلدستہ بھجوایا گیا۔یہ ملاقات قریباً ایک گھنٹہ جاری رہی جس میں متفرق امور پر بات بہت ہی خوش گوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی۔اسی ملاقات میں رعنا صاحب نے وہ درخواست بھی دکھائی جس میں چند منفی سوچ رکھنے والے لوگوں نے شکایت کی تھی، کیونکہ وہ میٹر کلوز ہو چکا تھا لہٰذا اس درخواست کو ''Matter closed'' کر کے فائل کر دیا گیا۔ہم نے درخواست کی جناب مسعود صاحب کے جانے کے بعد کنٹونمنٹ نے ہمارے علاقے سے توجہ کم کر دی ہے جسکو بحال کیا جائے جس پر رعنا صاحب نے فوری احکامات جاری کر کے تمام ڈپارٹمنٹ کو پابند کیا کہ ایسوسی ایشن کی ہر جائز شکایت فوری حل کرنے کی کوشش کی جائے اور اپنا ذاتی نمبر بھی جنرل سیکرٹری صاحب کو دیا کہ کسی بھی دشواری کی صورت میں انکو مطلع کیا جائے۔امید ہے ہمارے ان سے بھی اچھے تعلّقات استوار ہونگے۔رعنا صاحب نے جلد اورسیز آنے کا بھی وعدہ کیا ہے جو ایک خوش آئند بات ہے۔

عید الفطر کی نماز:

ہر سال کی طرح امسال بھی عیدالفطر کی نماز کا اجتماع اورسیز بنگلوز میں ادا کرنے کا ارادہ ہے اگر کرونا ولاک ڈاؤن کے مؤجب حکومتی احکامات کے تحت موخر نہ کرنا پڑے۔

اتیچ پارک کی تعمیر نو کے باعث عیدالفطر کا اجتماع اس بار اتیچ پارک کے سامنے ڈبل روڈ پر منعقد ہوگا جس میں صرف اورسیز بنگلوز کے رہائشیوں کے لئے ہی بندوبست کیا جائے گا۔

عید کی نماز صبح ۷ بجے مفتی طاہر دارالعلوم کورنگی کی زیرامامت ادا کی جائے گی اور نمازیوں سے التماس ہے سماجی فاصلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے صف بندی کا اہتمام کیا جائے اور اپنا مصلہ گھر سے لے کر آئیں۔

انتقال پُر ملال

	نام	مکان نمبر	تاریخ وفات
1	والدہ ڈاکٹر احمد علی	D-15	۰۷ ۰۱ ۲۰۲۰
2	بڑے بھائی شہامت علی شاہ	H-2	۳۰ ۰۱ ۲۰۲۰
3	بڑے بھائی الیاس قریشی	F-25	۰۲ ۰۲ ۲۰۲۰
4	والد محمد یحییٰ	N-9	۰۷ ۰۲ ۲۰۲۰
5	نظر صدیقی	C-6	۰۸ ۰۲ ۲۰۲۰
6	والدہ الیاس عظیم	J-8	۱۵ ۰۲ ۲۰۲۰
7	والدہ عمر رزاق	D-7	۱۷ ۰۲ ۲۰۲۰
8	والدہ منور اعظم	Q-33	۰۹ ۰۴ ۲۰۲۰
9	والدہ محمد مسعود یار خان	C-12	۲۷ ۰۴ ۲۰۲۰
10	انصاری بیگم والدہ جاوید اصغر	P-23	۱۴ ۰۴ ۲۰۲۰